حالت حیض میں سجدہ شکر کرنا

فتوی نمبر:WAT-844

تاریخ اجراء:25شوال المکرم1443ھ/27مئی2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت حالت حیض میں سجدہ شکر کرسکتی ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت حالت حیض میں سجدہ شکر ادا نہیں کرسکتی کیونکہ نماز اور تلاوت کے سجدے کی طرح، سجدہ شکر کے لیے بھی طہارت کاملہ شرط ہے (یعنی نہ حدث اصغر ہو اور نہ حدث ہو) جبکہ حیض والی میں یہ شرط مفقود ہوتی ہے لہذا وہ سجدہ شکر نہیں کرسکتی۔ اگر شکر کی ادائیگی کا کوئی موقع بنے تو زبان سے اللہ تعالی کی حمد و ثنا کرکے شکر ادا کرلے۔ اور جب طہارت حاصل ہو تو تب سجدہ شکر ادا کرلے کہ سجدہ شکر بعد میں بھی ادا ہوسکتا ہے۔ فتاوی رضویہ میں حاشیہ میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "مقصودہ مشروطہ جیسے نماز و نماز جنازہ و سجدہ تلاوت و سجدہ شکر کہ سب مقصود بالذات ہیں اور سب کے لیے طہارت کاملہ شرط یعنی نہ حدث اکبر ہو نہ اصغر" (فتاوی رضویہ، ج03، ص557، رضا فاونڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "پانی ہوتے ہوئے سجدہ تلاوت یا سجدہ شکر یا مس مصحف یا باوجود وسعت وقت نماز پنجگانہ یا جمعہ یا جنب نے تلاوت قرآن کے لیے تیمم کیا لغو و باطل و ناجائز ہوگا کہ ان میں کوئی بے بدل فوت نہ ہوتا تھا۔" (فتاوی رضویہ، ج03، ص558، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net